ناسٹیلجیا کیا ہے؟

تہمینہ ناز*
ڈاکٹر الطاف یوسف زئی**

Abstract:

Nostalgia has been defined in multiple ways by writers ,poets and artists who have incorporated it in ther works.In literature, nostalgia has been seen as a means to explore past and present threads of the same narrative. Modern and contemporary fictions is just concerned with nostalgic aspects of a work, as fictions of antiquity have been. However nostalgia in contemporary fiction takes a wholly new perspective.

ماضی کو لمحۂ موجود میں دریافت کرنے کو ناسٹیلجیا کہا جاتا ہے۔علم نفسیات میں یہ اصطلاح نفسیاتی ذہنی امراض میں مبتلا مریضوں کا علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ ایسا مرض ہوتا ہے جس میں مریض اپنے ماضی کی کرب ناک یادوں میں مبتلا ہو کر حال میں ماضی کو تلاش کرتا ہے۔

ناسٹیلجیا ماضی کو خوشگوار یادوں کا نام ہے۔ایسی یادیں جن سے حال میں مسرور ہوا جا سکے۔ دیکھا جائے تو ناسٹیلجیا حال کی گزشتہ تاریخ ہے جو ماضی کی منتشر کہانیوں کو واضح اور مضبوط کر کے موجودہ لمحے میں زندہ کرتا ہے۔یعنی ناسٹیلجیا ماضی اور حال کے درمیان داخلی مکالمہ ہے اور اس مکالمے کا نتیجہ ماضی سے محبت ہے۔حال کی ناآسودگی سے تنگ آ کر ماضی کی طرف سفر کرنے کی خواہش جب شدت اختیار کر جائے اور انسان ماضی کی خوش گوار یا ناخوشگوار یادوں میں وقت گزارنے میں راحت محسوس کرے تو اس کیفیت کو ناسٹیلجیا کا نام دیا جاتا ہے۔

* پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ اُردو، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ
** شعبہ اُردو، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ

انسان اپنے ماضی سے جڑا ہوا ہے اور اپنے حال کو ماضی کے آئینے میں دیکھتا ہے۔ ماضی کے احساسات خوشگوار ہوں یا ناخوشگوار، سے دامن چھڑانا ممکن نہیں ہوتا اور بعض انسان تو جیتے ہی ماضی میں ہیں اور یہ سچ ہے کہ ماضی انسان کی زندگی میں حال کو بِتانے کا ایک ایسا عمل ہے جس کی بدولت حال کا سفر آسان اور مستقبل کی اُمید قوی ہو جاتی ہے۔ ہر فرد اپنی زندگی میں سوچے سمجھے بغیر بہت سی کیفیات اور احساسات کو جذباتی طور پر محسوس کرتا ہے۔ اچھی یا بری ہر دو کا تعلق ماضی یا حال سے ہو سکتا ہے۔

ناسٹیلجیا ماضی کا حسین عکس لیے مریض کا پیچھا کرتا ہے اور پھر اچانک سے اس کے سامنے ظاہر ہو جاتا ہے۔ ناسٹیلجیا یونانی زبان کا لفظ ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے۔ Notos اور Algos۔

Notos سے مراد ہے ''گھر کو واپسی'' "To Return Home" اور "Algos" کے معنی ہیں ''کرب یا درد'' "To Pain"(۱)

یعنی کرب میں مبتلا ایک فرد جو ذہنی مایوسی کا شکار ہے اور وطن واپسی کی شدید خواہش رکھتا ہے اور ساتھ ساتھ اس خوف کا بھی شکار ہے کہ کہیں وہ سرزمین دوبارہ نصیب نہ ہو سکے۔ پس ناسٹیلجیا بیک وقت کئی معنی اپنے اندر لیے ہوئے ہے۔ گزرے وقت کی یاد، وطن پرستی، فرقت وطن، گھر سے دور کا احساس، کسی مقام یا گزرے لمحوں کی باز آفرینی وغیرہ وغیرہ۔

اصطلاحی طور پر اس کا مطلب ماضی پرستی یا ماضی پسندی کی ایسی شدید خواہش کہ جس کو فراموش کیا جانا ممکن نہ ہو جو اپنا تاثر قائم رکھے اور جذبات واحساسات میں ظاہر ہو۔ مختلف لغات میں ناسٹیلجیا کی وضاحت یوں کی گئی ہے:

> "Nostalgia is like a grammer lesson. You find the present tense, but the past perfect ownes fee pomeroy."
>
> ''یعنی ناسٹیلجیا گرامر کے اس سبق کی طرح ہے جس میں آپ ماضی مکمل کی صورت میں حال مطلق میں ہوتے ہیں۔''(۲)

English Cambridge Dictionary میں یوں بیان کیا گیا ہے:

> "A feeling of pleasure and also slight sortness when your think about the things that happened in the past."
>
> ''ناسٹیلجیا ماضی میں وقوع پذیر ہونے والی خوشگوار یا ناخوشگوار یادوں کا نام

ہے۔"(۳)

اسی بات کو وکی پیڈیا(Wikipedia) میں ایک اور انداز میں لکھا گیا ہے:

"Nostalgia is the good feeling you get when remember things from your past. When you kind of sit back and smile and think to yourself. Wow, that was fun or happy."

"پس کہا جا سکتا ہے کہ ناسٹیلجیا حسین یادوں کا وہ خوشگوار احساس ہے جو انسانی ذہن کے دریچوں میں خوشی و شادمانی کے اُن مسرت بخش لمحات کو جنم دیتا ہے جن سے وہ بھرپور حظ اُٹھاتا ہے۔"(۴)

وبیسٹر ڈاٹ کام ڈکشنری "ناسٹیلجیا" کی تفہیم اس انداز میں کرتی ہے:

"Pleasure and sadness that is casual by remembering something from the past and wishing that your could experience it again."

"مطلب ناسٹیلجیا راحت و غم کا وہ منفرد احساس ہے جس کی تذکیر اور اس سے دوبارہ گزرنے کی خواہش پر کبھی خزاں نہیں آتی۔"(۵)

جبکہ Allencaintyky ڈاٹ کام ناسٹیلجیا کو پرانی بیماری کا نام دیا ہے:

"Nostalgia: A wistful desire to return in thought or in fact to a former time in ones family and friend; a sentimental yearring for the happiness of a former place or time, a nostalgia for his college days."

"یعنی ماضی پرستی دراصل ماضی کی طرف لوٹ جانے کا کسی فرد کی وہ خواہش ہے جو گھر، وطن، خاندان یا دوستوں کی جدائی میں نمو پذیر ہوتی ہے جو وقت اور لمحے اس نے ماضی میں خاندان، دوستوں اور مسکن میں گزارے ہیں، کی طرف واپس پلٹ جانے کی اُمنگ۔ مثال کے طور پر کالج یا تعلیمی ادارے میں بیتے ایام کی یاد آوری کو ناسٹیلجیا کہا جاتا ہے۔"(۶)

آکسفرڈ انگلش ڈکشنری اس کا احاطہ یوں کرتی ہے:

"A sentimental loging or wistful affection for a period in the past."

"یعنی ماضی سے وابستہ حسرت ناک یادیں ناسٹیلجیا ہے۔"(۷)

Urban ڈکشنری کے مطابق:

"A bitter sweet longing for things, persons or situation of the past."

''ماضی سے منسلک کی چیز یا حالات وحوادث کی ناخوشگوار میٹھی یادیں جن سے شخص چھٹکارا ممکن نہ ہو۔''(۸)

ہولینڈ (Holand) کے مطابق:

"Nostalgia can be enthralling blinsing us to immediate concerns through headly and potentially treacherous."(۹)

ہولینڈ ناسٹیلجیا کو سحر انگیز چیز خیال کرتا ہے جو انسان کو عصرِ حاضر کی تلخیوں سے باخبر کرتا ہے جبکہ ہوسیل اس کو حقیقت سے بلند کوئی صورت بتاتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں:

"Nostalgia seemed to be connected to an over active immagination."(۱۰)

ایک اور مغربی ادیب لیش (Lash) ناسٹیلجیا کو دائمی آگ کا شعلہ قرار دیتا ہے۔ جو اپنے دھیمے انداز میں تسلسل کے ساتھ سلگ رہا ہے۔ جس کی اذیت اور تپش نظر نہ آتے ہوئے بھی بندے کو بھسم کر جاتا ہے۔ اس حوالے سے وہ کہتے ہیں:

"A persistant law-level but omnipresent irritant. That can not be cureed."(۱۱)

جبکہ ڈکشنری آف سائیکالوجی میں یوں تعریف کی گئی ہے:

"According to contemporary theories of human memory, once input information has been processed or interpreted in a seasonably deep fashion the understanding system thus long term memory is presumed to be without limit either in capacity to store information or induration of that which is stoved."(۱۲)

یہ ایک عمومی بحث ہے کہ انسانی یادیں اور خیالات گزشتہ اطلاعات ومعلومات میں اضافے کا باعث بنتی رہی ہیں جو حدود و قیود سے ماورا ہو کر کسی بھی حد تک پرواز کر سکتی ہیں اور لامتناہی سمتوں کو چھو سکتی ہیں۔ لوینتھل (Lawenthal) سائیکالوجی کی اس لغت کی وضاحت اپنے انداز میں کرتے ہوئے اس کو نارسائی کی وہ حد قرار دیتا ہے جس کے سامنے انسان بے بس بھی ہے اور جس کی حقیقت سے باخبر بھی۔ وہ لکھتے ہیں:

"Nostalgia tells it like it wasn't in the imagined

past."(۱۳)

اُردو ادب کے ممتاز مزاح نگار مشتاق احمد یوسفی (جن کے کئی کردار ناسٹیلجیا کے عناصر لیے ہوئے ہیں اور اس کیفیت کو خود یوسفی صاحب کبھی یادش بخیریا اور کبھی ماضی گیراں، کبھی یادِ تمنائی کا نام دیتے ہیں) اس کو لمحہ منجمد کی داستان اور فسوں گری قرار دیتا ہے۔ ماضی کی بھول بھلیوں میں گم مستقبل کے خوف میں مبتلا اور حال کی بدحالی سے ڈرنے والے ان کرداروں کی کیفیت کو یوسفی ایک خوب صورت مثال سے سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

> ''ماضی گیراں (بروزن ماہی گیراں) ماضی کو پکڑ کر بیٹھ جانے والے لوگ تمنائی
> _____ یاستاں طرازی کے پس منظر میں مجروح انا کا طاؤس رقص دیدنی ہوتا ہے۔
> مور فقط اپنا ناچ ہی نہیں، اپنا جنگل بھی خود پیدا کرتا ہے۔ ناچتے ناچتے ایک طلسماتی لمحہ
> ایسا آتا ہے کہ سارا جنگل ناچنے لگتا ہے اور مور خاموش کھڑا دیکھتا رہ جاتا ہے۔ ناسٹیلجیا
> اس لمحۂ منجمد کی داستان ہے۔''(۱۴)

اُردو ناول کے ممتاز محقق ممتاز حسین اس حالت کو یوسفی کی طرح مزین اسلوب میں بیان کرنے کی بجائے انتہائی سادہ اور دوٹوک الفاظ میں یوں بیان کرتے ہیں:

> ''گھر کو لوٹ جانے کی شدید خواہش ناسٹیلجیا ہے۔''(۱۵)

ایک اور جگہ ممتاز احمد خان اس بحث کو یوں سمیٹتے ہیں:

> ''ناسٹیلجیا ایک مثبت طرزِ احساس ہے۔۔۔۔ ناسٹیلجیائی یادیں کبھی جدا نہیں ہوسکتیں
> کیوں کہ یہ فطرتِ انسانی کا خاصا ہے۔۔۔۔ یہ سوال کہ یہ مریضانہ اور منفی جذبہ تو
> نہیں تو اس کا صاف جواب یہ ہے کہ ایسا قطعی نہیں۔''(۱۶)

پس ناسٹیلجیا ایک ایسا انسانی فطری رویہ ہے جس میں ماضی کی تصویر حال میں نظر آتی ہے اور جس میں ماضی کو شدت سے محسوس کیا جاتا ہے اور کردار ماضی کی طرف لوٹ جانا چاہتا ہے تاکہ حال کی ناآسودگی کو ماضی کی خوب صورت یادوں کے سہارے سکھ، چین اور آرام میں بدل سکے۔

نفسیات کی اصطلاح میں ناسٹیلجیا ایک بیماری ہے جس میں گھر سے دوری اور خود کو ایک نئے ماحول میں ڈھالنے کی کوشش اور اُسے قبول کرنا شامل ہے۔ جسے فرد کبھی بھی خوشی سے قبول نہیں کرتا۔ یعنی ناسٹیلجیا اس کیفیت کا نام ہے جس میں غریب الوطنی کے کرب اور نئے ماحول میں خود کو ڈھالنے کی کوشش پر ناکامی کا احساس جب انسان کو بے بسی کے دوراہے پر لا کھڑا کرتا ہے تو اس وقت کے معمولات میں یادِ تمنائی میں مبتلا شخص ہر لمحہ، ہر ساعت اپنے گھر کے افراد، گزرے وقت میں درپیش حالات و واقعات کا تذکرہ کرتا رہتا ہے۔ عام طور پر اس کا مفہوم یہ بنتا ہے کہ وطن

سے جدائی کی شدت جب انتہائی حدود کو چھونے لگے تو فرد ناسٹیلجیا کا شکار ہوتا ہے۔ وہ واپس اپنی جڑ کی طرف جانا چاہتا ہے۔ وہ خود کو اس نئے ماحول میں اجنبی محسوس کرتا ہے اور رجعت پسندی کا شکار ہو جاتا ہے۔ ان تمام عوامل کے باعث ناسٹیلجیا ایک منفی جذبہ بن کر سامنے آتا ہے لیکن ادبی نقطۂ نظر سے یہ ایک مثبت پہلو رکھتا ہے جس میں ماضی کی تخلیقی بازیافت ہے جو تخلیق کار کی کاوشوں سے معاشرے کی از سرِ نو تعمیر و تشکیل کی شدید خواہش بن کر ابھرتا ہے اور پس منظر میں انفرادی برتری، حسب و نسب کی شناخت اور خاندان و نسل کو قابلِ فخر بنانے کی شعوری کوشش بھی ہے۔

حوالہ جات

1. www.wikipedia.org/wiki/nostalgia
2. www.allencounlyky.com/info/old.disense.html
3. Dictionary.cambridge.org.dictionary
4. www.wikipedia.org/wiki/nostalgia
5. www.merrian-webster.com/dictionary/nostalgia
6. www.allencounlyky.com/info/old.disease.html\
7. www.oxforddictionary.com
8. www.urbandictionary.com
9. www.wikipedia.org/wiki/nostalgia
10. Ibid
11. Ibid
12. Dictionaryofpsychology.com
13. Theimaginal past, Lincoln press, England, 1980, P-90

۱۴۔ مشتاق احمد یوسفی، ''آب گم''، مکتبۂ دانیال، کراچی، بار ششم، ۲۰۰۵ء، ص ۲۰

۱۵۔ ممتاز احمد خان، ڈاکٹر، ''آزادی کے بعد اُردو ناول''، انجمن ترقی اُردو پاکستان، کراچی، ۱۹۹۷ء، ص ۱۷۸

۱۶۔ ایضاً، ص ۲۴۳